پھر باب، اور باب کے ماتحت فصول، ان دونوں جلدوں کو دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ اس عظیم اور اہم کام کی ترتیب و سرانجام دہی کے لیئے غالباً مولانا موصوف سے بہتر کسی اور شخص کا انتخاب نہیں ہو سکتا تھا۔

فاضل مرتّب نے تقریباً ہر فتوی پر بصیرت افروز حواشی لکھے ہیں جن میں، اگر فتوی میں صرف جواب ہے تو اس کے ماخذ کی سراغ رسانی کر کے متعلّقہ عبارتیں نقل کی ہیں، اگر فتوی مع دلیل کے ہے تو اُس کے مزید شواہد اور نظائر فراہم کئے ہیں، کہیں اجمال ہے تو اُس کی تشریح اور ابہام ہے تو اُس کی تفصیل دی ہے۔ غرض کہ ترتیبِ فتاویٰ جیسے اہم کام کا انھوں نے حق ادا کر دیا ہے، جو محنت و جفاکشی کی صلاحیت کے ساتھ ان کی پختہ استعدادِ علمی اور وسعتِ نظر کی بھی روشن دلیل ہے، جلد اوّل کے شروع میں جناب مہتمم صاحب کے قلم سے حضرت مفتی صاحبؒ کے حالات و سوانح پر پچیس ۲۵ صفحہ کا جو پیش لفظ ہے اُس نے اس جلد کی افادیت کو چار چاند لگا دیئے ہیں، ایک عارف ربانی، محرمِ اسرار و رموز یزدانی، جنیدِ وقت اور شبلیِ عصر کے حالات اور دودمانِ قاسمی کے چشم و چراغ کے قلم سے! بس

بن گیا رقیب آخر جو تھا رازداں اپنا

خود تبصرہ نگار کا یہ عالم رہا ہے کہ بغیر چشمِ گریاں کے اس پیشِ لفظ کو ختم نہیں کر سکا ہے، اس کے بعد لائق مرتّب کے قلم سے ۶۳ صفحات کا جو فاضلانہ مقدمہ ہے وہ فقہ، افتا اور ان کی تدوین و ترتیب کی تاریخ، خصوصیات اور فقیہ و مفتی کے محاسن و معائب وغیرہ جیسے مباحث پر مشتمل ہے، اور اگرچہ اس میں بعض مندرجات غیر ضروری اور مالا طائل تحتہٗ کے ماتحت آتے ہیں، تاہم مجموعی حیثیت سے یہ بھی معلومات افزا، اور لائقِ مطالعہ ہے، اس میں شبہ نہیں کہ ان فتاویٰ کی اس خوبی اور اہتمام سے یہ اشاعت دارالعلوم دیوبند کا اس دورِ نامرادی و آخرت فراموشی میں نہایت عظیم اور بڑا قابلِ قدر کارنامہ ہے، دعا ہے کہ یہ کام اسی طرح جاری رہے اور مسلمان اس سے بیش از بیش فائدہ اٹھائیں۔

تفسیر مدارک اُردو : مترجم مولانا سید انظر شاہ کشمیری، تقطیع کلاں، کتابت و طباعت بہتر، قیمت فی پارہ دو ۲ روپیہ اور جو حضرات عہ ریکر ممبر بن جائیں ان کو عہ میں، پتہ :- خضرراہ بک ڈپو، دیوبند،

تفسیر مدارک عربی زبان کی مشہور کتاب ہے جو بعض مدارس کے نصاب تعلیم میں بھی شامل ہے، زیرِ تبصرہ